متنازعہ مسائل اور

قرآنی احکام



منجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی

يَومُ الحِسابُ
یَعنی قیامت کے دِن جزاء و سزا کا فیصلہ ہو گا

مُحتاجِ دُعاء

میری والدہ ماجدہ

ذکیہ اقبال (مرحومہ)

زوجہ شیخ علاؤالدین

اور میرے بھائی

سُہیل اکبر شیخ مرحوم و مغفور کی

اللہ ربّ العالمین مغفرت فرمائے اور اپنے
جوارِ رحمت میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے۔

(آمین ثُمّ آمین)

احسن عباس

[illegible]

قرآنی احکام

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی

منجانب

آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ: پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی نمبر 74200

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

(سورۃ المائدہ ۵-۴۴)

تَرجُمہ

اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہ دیں تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں

عرضِ ناشر

زیرِ نظر کتابچہ "متنازعہ مسائل اور قرآنی احکام" کے اشاعت کی ضرورت اِس لئے پیش آئی کہ فرقہ پرستی کے اِس دور میں قرآنِ کریم کے مطالب و مفہوم کو اپنے اپنے قالب میں ڈھال لیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ روایات کو بھی احادیث کے درجہ پر سمجھ رکھا ہے۔ عوام النّاس اِس تذبذب میں رہتے ہیں کہ کس کی بات کو صحیح مانیں اور کس کی بات کو غلط جانیں، کہ

یہ اُمّت روایات میں کھو گئی　　حقیقت خرافات میں کھو گئی

ایک فرقہ قرآن کی ایک آیت کے جو معنیٰ و مفہوم نکالتا ہے تو دوسرا فرقہ اُس کی تردید کرتا ہے۔ اور کچھ حضرات بریکٹس (　) کا سہارا لے کر مفہوم کو اپنے مطلب کے مطابق کر لیتے ہیں اور اُس کو منوانے پر مُصر اور اُس کے بالکل درست ہونے کے دعویدار ہوتے ہیں، لہٰذا اِن فرقہ پرستوں کی وجہ سے جو شرعی اور علمی مسائل متنازعہ ہو گئے ہیں تو لوگ ایک ہی آیت یا کسی ایک ہی مسئلہ کے متضاد معنیٰ، مطلب یا توجیہہ میں سے کس کو قبول کریں یا ردّ کریں!

یہ کتابچہ عوام النّاس کی اُن اُلجھنوں اور مشکلات کے پیشِ نظر بہترین رہنمائی اور خیر خواہی کے جذبہ سے شائع کیا جا رہا ہے۔ جو کوئی کسی معاملہ میں صحیح حل کی تلاش مین ہو وہ کتابچہ میں درج طریقہ کے مطابق قرآنِ کریم کھول کر ترجمہ پڑھ کر سمجھ لے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت سے نوازے، حق و باطل کو سمجھنے کی تمیز بخشے (آمین)

خیر اندیش

احسن عبّاس

اگست ۲۰۰۱ء

"یَوْمُ الْحِسَاب"

یعنی قیامت کے دن جزاء وسزا کا فیصلہ ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ۚ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾ وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا
الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ
عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا
كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اِصۡلَوۡهَا
الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ
اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا
وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾

ترجمہ: اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار
کیا ﴿۴۱﴾ اور اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر ہم
چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو اُن کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ﴿۴۳﴾ مگر یہ
ہماری رحمت اور ایک مدّت تک کے فائدے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے
آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے پاس اُن کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب اُن سے کہا
جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم
اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور کہتے
ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿۴۸﴾ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اُن کو اِس حال
میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿۴۹﴾ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں
میں واپس جا سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے

پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۵۱﴾ کہیں گے (اَے ہے) ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے
(جگا) اُٹھایا؟[1] یہ وُہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ صرف ایک
زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے رُوبرُو آحاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾ اُس روز کسی شخص پر
کچھ بھی ظُلم نہیں کیا جائے گا اور تُم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تُم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہلِ جنّت اُس روز
عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور اُن کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے
لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ وہاں اُن کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا) ﴿۵۷﴾
پروردگارِ مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور گنہگار تُم آج الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اَے
آدم کی اولاد ہم نے تُم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تُمہارا کھلا دُشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ
میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے تُم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ
کر دیا تھا تو کیا تُم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿۶۲﴾ یہی وہ جہنّم ہے جس کی تُمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿۶۳﴾ (سو) جو تُم
کُفر کرتے رہے ہو اُس کے بدلے آج اِس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم اُن کے مُونہوں پر مُہر لگا
دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے اُن کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور اُن کے پاؤں (اِس
کی) گواہی دیں گے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو مِٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے
کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی جگہ پر اُن کی صورتیں بدل دیں پھر
وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں ﴿۶۷﴾

(سُورۃ یٰسٓ ...... آیات ۵۱ تا ۶۷)

---

[1] یہ اُس آیت کا ترجمہ ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یومِ حساب صرف قیامت کا دِن ہے
(درمیان میں کوئی حساب کتاب نہیں) اور اُس دِن مُردے قبروں سے اُٹھائے جائیں گے۔
یہ (مُردے) سمجھیں گے کہ شاید وہ گہری نیند سو رہے تھے۔ جب کہ اُنہیں مرے ہوئے
(قبروں میں) برسوں گزر چکے ہوں گے۔

روزِ جزاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ: مارے گئے (قیامت کے متعلق) قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ○ جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ○ (اور مذاق اڑانے والے انداز میں) پوچھتے ہیں آخر وہ روزِ جزاء کب آئے گا ○ وہ اُس روز آئے گا جب یہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے ○ (اُس وقت اُن سے کہا جائے گا) اب چکھو مزا اپنے فتنے کا۔ یہی وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(سورۃ الذّٰریٰت ...... آیات ۱۰ تا ۱۴)

اللہ کی گرفت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

ترجمہ: اے گروہِ جنّ و اِنس، اگر تمہیں یہ قُدرت ہے کہ تُم زمین اور آسمانوں کی حُدُود سے کہیں باہر نِکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ کر دیکھو، (تُم اللہ کی گرفت سے بچ کر) نہیں بھاگ سکتے، اِس کیلئے بڑا زور چاہئے (جو تُم میں نہیں ہے) ○ تو، تُم اپنے ربّ کی کِن کِن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے؟ ○ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو قِیامت کے روز) تُم پر آگ کا شُعلہ اور دُھواں چھوڑا جائے گا جِس کا تُم مقابلہ نہ کر سکو گے ○

(سُورۃ الرَّحمٰن ...... آیات ۳۳ تا ۳۵)

مُجرِم لوگ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

ترجمہ: مُجرِم لوگ تو (قِیامت کے روز) اپنے چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں گے اور اُنہیں سَر کے بال اور پاؤں پکڑ کر گھسیٹا جائے گا (اور جہنّم میں ڈال دیا جائے گا) ○ تو (اے جنّ و اِنس) تُم اپنے ربّ کی کِن کِن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے؟ ○ (اُس وقت کہا جائے گا) یہی وہ جہنّم ہے جسے مُجرِم لوگ جُھٹلاتے رہے تھے ○ وہ لوگ اُس جہنّم اور گرم کھولتے ہُوئے پانی کے درمیان گردِش کرتے رہیں گے ○

(سُورۃ الرَّحمٰن ...... آیات ۴۱ تا ۴۴)

نافرمان لوگوں کی دعوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

ترجمہ: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے ○ سب لوگوں کو ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیا جائے گا ○ پھر اے گمراہو! جھٹلانے والو ○ تم کو زقوم کے درخت میں سے کھانا ہوگا ○ اُسی سے تم پیٹ بھروگے ○ پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ○ اور پینا بھی اُس طرح جیسے پیاس کے مارے ہوئے اونٹ کا سا ○ یہ ہوگی اُن (نافرمان لوگوں) کی دعوت قیامت کے دن ○

(سورۃ الواقعہ ...... آیات ۴۹ تا ۵۶)

متنازعہ مسائل اور قرآنی احکام

ذیل میں دی گئی آیات نمبر کا ترجمہ، قرآنِ حکیم کھولیے اور ملاحظہ فرمایئے

اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ہم نے اِنسان کو مٹی سے بنایا اور زِندگی دی۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۴	الحِجرْ	۲۵	۱۸	المؤمِنُونْ	۱۲ تا ۱۴
۲۷	الرَّحمٰنْ	۱۴			

زِندگی کے بعد موت ہر جاندار کو آنی ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۴	اٰلِ عِمرٰن	۱۸۵	۵	النِّسَاء	۷۸
۱۷	الاَنبِیَاء	۳۴ ۳۵	۲۳	الزُّمَر	۳۰
۲۴	المُؤمِن	۳۴			

اِنسان کا ایک سوال یہ رہا ہے کہ کس طرح مردے اُٹھائے جائیں گے؟ یہ سوال کافِر ہی کا نہیں مؤمن کا بھی رہا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	البَقَرَة	۲۵۹ ۲۶۰	۱۳	الرَّعد	۵
۱۴	النَّحل	۳۸	۱۵	بَنِی اِسرآئیل	۴۹ ۹۸
۱۶	مَریَم	۶۶	۱۸	المؤمِنُونْ	۳۵ تا ۳۷ ۸۲
۲۰	النَّمل	۶۷ ۶۸	۲۱	السَّجدَة	۱۰
۲۲	سَبَا	۷	۲۳	یٰسٓ	۷۸
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۶ ۱۷ ۵۳	۲۶	قٓ	۳ ۴
۲۷	الوَاقِعَة	۴۷ ۴۸	۲۸	التَّغَابُنْ	۷
۳۰	النّٰزِعات	۱۰ ۱۱ ۱۲			

تمام رسولوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تُم مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے۔ مُسلمان تو اِن باتوں کو مان لیتے ہیں اور کافِر اِس کو جھوٹ اور جادُو کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۲	هُود	۷	۱۸	المؤمِنُونْ	۳۵
۲۲	سَبَا	۷			

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر

مرنے والے تمام کے تمام (مُردے) صرف قیامت کے دن ہی اُٹھائے جائیں گے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۸	المؤمنون	۱۵ ۱۶

تم کہتے ہو کہ کس طرح مُردے اُٹھائے جائیں گے، اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ہم مُردوں کو اِس طرح زندہ کر کے اُٹھائیں گے، مِثالوں سے واضح کر دیا۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱-۳	البقرۃ	۴۳ ۲۵۹ ۲۶۰	۸	الاعراف	۲۹ ۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۵۰ ۵۱	۱۶	مریم	۶۶ ۶۷
۱۶	طٰہٰ	۵۵	۲۱	الروم	۱۹ ۲۷
۲۲	فاطر	۹	۲۳	یٰس	۷۸ ۷۹
۲۴	حٰم السجدۃ	۳۹	۲۵	الزخرف	۱۱
۲۶	قٓ	۹ ۱۰ ۱۱			

مرنے والے اِنسان کی رُوح قیامت سے پہلے برزخ سے واپس نہیں آتی بلکہ صرف قیامت والے دن ہی رُوحیں اِنسانی بدنوں سے مِلائی جائیں گی اور مُردے جی اُٹھیں گے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	البقرۃ	۲۸	۹	الاعراف	۵۷ ۱۹۴ ۱۹۷
۱۴	النحل	۲۰ ۲۱ ۳۸ ۳۹	۱۶	مریم	۱۵ ۳۳ ۹۸
۱۷	الحج	۶ ۷ ۶۶	۱۸	المؤمنون	۱۵ ۱۶ ۹۹ ۱۰۰
۱۹	الشعراء	۸۱ ۸۷	۲۰	النمل	۶۵
۲۳	یٰس	۳۱ ۷۸ ۷۹	۲۴	الزمر	۴۲
۲۴	المؤمن	۱۱	۲۷	الواقعۃ	۸۳ تا ۸۷
۳۰	التکویر	۷			

مُردے نہیں سُنتے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲	البقرۃ	۲۵۹	۹	الاعراف	۱۹۴ ۱۹۵
۲۰	النمل	۸۰	۲۱	الروم	۵۲
۲۲	فاطر	۱۳ ۱۴ ۲۲	۲۶	الاحقاف	۵ ۶

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر

شہداء اللہ کے پاس زِندہ ہیں قبروں میں نہیں

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۲۳	یٰسٓ	۲۶، ۲۷

"یَوْمُ الْحِسَاب" یعنی قیامت کے دِن جزاء وسزا کا فیصلہ ہوگا

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۱۶	مَرْیَم	۳۹	۳۰	اِنْفِطَار	۱۵
۳۰	اِنْفِطَار	۱۷	۳۰	اِنْفِطَار	۱۸
۳۰	اِنْفِطَار	۱۹			

عِلمِ غیب صِرف اللہ کے لیئے خاص ہے۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۷	المَآئِدَۃ	۱۰۹، ۱۱۶، ۱۱۷	۷	الاَنْعَام	۵۰، ۵۹
۹	الاَعْرَاف	۱۸۷، ۱۸۸	۱۱	یُوْنُس	۲۰
۱۱	التَّوْبَۃ	۱۰۱	۱۲	ھُوْد	۳۱، ۴۵ تا ۴۷
۱۲	ھُوْد	۴۹، ۶۹، ۷۰	۱۲-۱۳	یُوْسُف	۳، ۸۳ تا ۸۶، ۱۱۰
۱۵	الکھف	۱۹، ۲۲ تا ۲۶	۱۹-۲۰	النَّمل	۲۰ تا ۲۷، ۶۵
۲۱	لُقْمَان	۳۴	۲۶	الاَحْقَاف	۹
۲۹	جِنّ	۲۵ تا ۲۷			

مسئلہ حاضر و ناظر

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۳	اٰلِ عِمْرٰن	۴۴	۱۲-۱۳	یُوْسُف	۳، ۸۳ تا ۸۶، ۱۰۲
۲۳	صٓ	۶۹	۲۸	المُجَادِلَۃ	۷

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ سے حاضر و ناظر مُراد نہیں۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۷	الاَنْعَام	۶	۱۳	الرَّعْد	۴۱
۱۷	الاَنْبِیَآء	۳۰	۲۳	یٰسٓ	۳۱، ۷۱، ۷۷
۲۴	حٰمٓ السَّجْدَۃ	۱۵			

مُشرکین کہتے ہیں یہ ہمارے سِفارشی ہیں اللہ کے پاس

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۱۱	یُوْنُس	۱۸	۲۳	الزُّمَر	۳
۲۶	الاَحْقَاف	۲۸			

غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲	البقرۃ	۱۷۳	۵	النساء	۱۱۸
۶	المآئدۃ	۳	۸	الانعام	۱۴۵
۱۴	النحل	۱۱۵			

قادرِ مطلق مختارِ کُل صرف اللہ ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۴	آل عمرٰن	۱۲۸، ۱۲۹	۹	الاعراف	۱۸۸، ۱۹۷
۲۷	الطور	۷، ۸	۲۷	النجم	۵۸

ہر قسم کا اختیار صرف اور صرف اللہ ہی کو ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النساء	۸۸	۶	المآئدۃ	۱۷، ۱۸، ۴۰، ۴۱، ۱۱۶
۷	الانعام	۵۷، ۵۸	۱۰	التوبۃ	۸۰
۱۱	یونس	۱۵، ۱۶، ۴۹، ۹۹	۱۲	ھود	۲۳، ۳۳، ۴۳
۱۳	الرعد	۳۱، ۳۸، ۳۹	۲۰	القصص	۷۱، ۷۲
۲۸	منافقون	۶	۲۹	جن	۲۱، ۲۲

ہدایت نبی کے اختیار میں بھی نہیں

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۱	یونس	۹۹، ۱۰۰	۱۳	یوسف	۱۰۳
۱۵	الکھف	۶	۲۰	القصص	۵۶

جن لوگوں نے اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرائے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۴	النحل	۸۶	۲۲	سبا	۲۲
۲۴	المؤمن	۱۲، ۴۳، ۷۳	۲۵	حٰم السجدۃ	۴۷، ۴۸

شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۷	الحج	۷۳	۲۰	العنکبوت	۴۱ تا ۴۳
۲۶	الاحقاف	۴، ۵، ۶			

مُشرک کی بخشش کبھی بھی نہیں ہوگی۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۵	النِّساء	۴۸، ۱۱۶	۶	المَآئِدَة	۷۲
۱۱	التَّوبَة	۸۴، ۱۱۳			

ہر دَور میں اَنبیاء اور اَولیاء کے بُت بنا کر اُن کو پُکارا گیا، پتّھر کے خیالی مُجسّمے نہ تھے۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۹	الاَعْرَاف	۱۹۴	۱۱	يُوْنُس	۲۸، ۲۹
۱۴	النَّحْل	۲۰، ۲۱، ۸۶	۱۵	بَنِیٓ اِسرآئیل	۵۶، ۵۷
۱۶	الكَهف	۵۲، ۱۰۲	۱۶	مَرْيَم	۸۱، ۸۲
۱۸	الفُرْقَان	۳، ۱۷، ۱۸	۱۹	الشُّعَرَآء	۹۲ تا ۹۹
۲۰	القَصَص	۶۲ تا ۶۴	۲۳	الصّٰٓفّٰت	۲۲ تا ۳۳
۲۵	الشُّوْرٰی	۲۱	۲۶	الاَحْقَاف	۵، ۶

اللہ پاک اپنی کتاب "قرآنِ مُقدّس" میں کافر کی پہچان کرواتے ہیں۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۵	النِّساء	۶۵	۶	المَآئِدَة	۱۷، ۴۴
۷	الاَنْعَام	۱	۸	الاَعْرَاف	۳۷
۱۰	التَّوبَة	۶۵، ۶۶	۱۳	الرَّعْد	۱۴
۱۶	الكَهف	۱۰۲	۱۸	المُؤمِنُوْن	۱۱۷
۲۴	المُؤمِن	۱۰ تا ۱۲، ۴۳، ۷۴			

لوگ اَنبیاء، اَولیاء اور شُہداء کو پُکارتے ہیں مگر وہ اُن کی پکاروں ہی سے بے خبر ہیں۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۷	المَآئِدَة	۱۱۶، ۱۱۷	۱۱	يُوْنُس	۲۸، ۲۹
۲۲	فَاطِر	۱۳، ۱۴	۲۶	الاَحْقَاف	۵، ۶

مَدد صِرف اللہ سے مانگو، مُشکل کُشاء صِرف اللہ ہی ہے۔

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۱	الفَاتِحَه	۳	۱	البَقَرَة	۱۰۷
۴	اٰلِ عِمْرٰن	۱۶۰	۷	الاَنْعَام	۱۷، ۱۸، ۶۳، ۶۴
۸-۹	الاَعْرَاف	۳۷، ۱۲۸، ۱۹۷	۱۱	يُوْنُس	۱۰۶، ۱۰۷

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۳	یُوْسُف	۱۸	۱۳	الرَّعْد	۱۴، ۳۷
۱۵	بَنِیْ اِسْرَآئِیل	۵۶	۱۷	الاَنْبِیَآء	۱۱۲
۲۲	فَاطِر	۲، ۱۳، ۱۴	۲۳	یٰسٓ	۷۴، ۷۵
۲۴	الزُّمَر	۳۸، ۳۹			

اللہ پاک کے سامنے پُوری کی پُوری مخلُوق مجبُور ہے۔

۱۲	ھُوْد	۳۲، ۳۴ تا ۶۳	۱۵	بَنِیْ اِسْرَآئِیل	۷۳ تا ۷۵
۲۰	القَصَص	۸۸	۲۳	الزُّمَر	۱۳، ۱۹، ۳۰
۲۴	الزُّمَر	۳۶ تا ۳۸	۲۴	المُؤمِنْ	۱۸، ۲۰
۲۷	القَمَر	۹ تا ۱۶	۲۸	مُنَافِقُوْنْ	۶
۲۹	الحَآقَّۃ	۴۴ تا ۴۷	۲۹	جِنّ	۲۱، ۲۲
۳۰	النَّبَا	۳۷، ۳۸			

پُوری مخلُوق اللہ کی مُحتَاج ہے اور وہ سب سے بے پَرواہ ہے۔

۲۲	فَاطِر	۱۵	۲۷	الرَّحْمٰنْ	۲۹

اِلٰہ (معبُود) کا مَطلَب ہے داتا (دینے والا) دستگیر (مُصیبت میں تھامنے والا) گنج بخش (خزانے بخشنے والا) غوثُ الاَعظَم (سب سے بڑا فریادوں کو پُہنچنے والا) مُشکل کُشاء (مُشکل ختم کرنے والا) حَاجَت رَوا اور کارساز!

صِرف اور صِرف اللہ تعَالیٰ ہے۔

۱۴	الحِجْر	۲۱، ۲۲	۱۴	النَّحْل	۲۰ تا ۲۲
۱۷	الاَنْبِیَآء	۴۲، ۴۳، ۸۷، ۸۸	۲۰	النَّمل	۶۲ تا ۶۴

شِرک میں وَالِدین کا حُکم بھی نہ مانو۔

۲۰	العَنْکَبُوْت	۸	۲۱	لُقْمَان	۱۵

اَنبیاء بَشر ہیں۔

۳	اٰلِ عِمْرٰن	۷۹	۱۳	یُوْسُف	۱۰۹

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۳	اِبْرَاهِيم	۱۰، ۱۱
۱۵	بَنِیٓ اِسْرَآئِيل	۱، ۳، ۹۳ تا ۹۵
۱۷	الْاَنْبِيَآء	۷، ۸
۲۴	حٰمٓ السَّجْدَة	۶
۱۴	النَّحْل	۴۳
۱۵	الْكَهْف	۱، ۱۱۰
۲۰	الْعَنْكَبُوْت	۳۶

کافروں اور مُشرکوں کا عقیدہ ہے کہ "نبی بشر نہیں ہوسکتا۔"

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۵	بَنِیٓ اِسْرَآئِيل	۹۴، ۹۵
۱۸	الْمُؤْمِنُوْن	۲۴، ۳۲ تا ۳۴
۲۳	يٰسٓ	۱۵
۱۷	الْاَنْبِيَآء	۳
۱۹	الشُّعَرَآء	۱۵۴، ۱۸۶
۲۷	الْقَمَر	۲۴

اِیصالِ ثواب کرنے سے مُردے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	الْبَقَرَة	۱۳۴، ۱۳۹، ۱۴۱
۲۴	حٰمٓ السَّجْدَة	۴۶
۲۷	النَّجْم	۳۸ تا ۴۱
۲۹	الدَّهْر	۱۷ تا ۲۲
۲۴	الزُّمَر	۶۹، ۷۰
۲۵	الشُّوْرٰى	۱۵
۲۷	الْوَاقِعَة	۲۰، ۲۴

اُس وقت تک کوئی مؤمن نہیں بن سکتا جب تک نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بطور فیصل نہ مانے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النِّسَآء	۶۵

اللہ پاک نے پہلے بھی اور اب بھی ہمارا نام مُسلِم رکھا۔ لہٰذا مُسلمان کہلائیے اور فِرقہ نہ بنائیے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	الْبَقَرَة	۱۳۲
۹	الْاَعْرَاف	۱۲۶
۲۴	حٰمٓ السَّجْدَة	۳۳
۴	اٰلِ عِمْرٰن	۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۵
۱۷	الْحَجّ	۷۸

اَنبیاءؑ کو قرآن میں کہیں بھی نُور نہیں فرمایا بلکہ بشر (اِنسان) فرمایا۔ اللہ نے قرآن اور آسمانی کتابوں کو نُور فرمایا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۶	الْمَآئِدَة	۱۵، ۴۴، ۴۶
۷	الْاَنْعَام	۹۱

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۹	الاَعْرَاف	۱۵۷	۲۵	الشُّوْرٰی	۵۲
۲۸	التَّغَابُن	۸			

قرآن شک وشبہ سے بالکل پاک اور لاثانی کتاب ہے اور قابلِ غور، آسان، مکمل اور واضح ہے۔

۱	البَقَرَة	۲	۱۵	بَنِیْ اِسرَآئِیل	۸۹
۲۳	صٓ	۲۹	۲۷	القَمَر	۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰

تعلیمِ قرآن، نماز، اذان، نکاح پر اُجرت لینا حرام ہے۔

۱-۲	البَقَرَة	۴۱، ۱۷۴، ۱۷۵	۳-۴	اٰلِ عِمْرٰن	۱۸۷، ۱۹۹
۶	المَآئِدَة	۴۴	۷	الاَنْعَام	۹۰
۱۰	التَّوْبَة	۹	۱۲	هُوْد	۲۹، ۵۱
۱۹	الفُرْقَان	۵۷	۲۲	یٰسٓ	۲۱

احکامِ الٰہی کا انکار اور شرک کرنے والوں کا، روزِ قیامت افسوس اور پچھتاوا۔

۱۹	الفُرْقَان	۲۷، ۲۸

اللہ پاک کی آیتوں کو جو نہیں مانتے، ان ظالموں کو ہمیشہ کے لئے دوزخ کی آگ کے سخت ترین عذاب میں داخل کردیا جائے گا۔

۵	النِّسَاء	۵۶	۱۱	یُوْنُس	۱۷
۱۷	الحَجّ	۵۱	۲۱	العَنْکَبُوْت	۶۸
۲۱	السَّجْدَة	۲۲	۲۴	الزُّمَر	۳۲
۲۴	المُؤْمِن	۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲	۲۸	التَّغَابُن	۱۰
۳۰	البَلَد	۱۹، ۲۰			

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی (الاعلیٰ ۱۳) دوزخ کی آگ اور سزائیں انتہائی خطرناک ہیں۔

۵	النِّسَاء	۱۴، ۵۶	۱۳	اِبْرَاهِیْم	۱۶، ۱۷، ۴۹ تا ۵۱
۱۵	الکَهْف	۲۹	۱۷	الحَجّ	۱۹ تا ۲۲
۱۸	الفُرْقَان	۱۳، ۱۴	۲۲	اَحْزَاب	۶۴ تا ۶۸

پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سُورہ	آیت نمبر
۲۲	فَاطِر	۳۷	۲۳	الزُّمَر	۱۶
۲۴	المُؤمِن	۴۷ تا ۵۰	۲۵	الزُّخرُف	۷۳ تا ۷۷
۲۵	الدُّخَان	۴۳ تا ۴۹	۲۶	مُحَمَّد	۱۵

جنّت کی نعمتیں اور بادشاہی لازوال ہے یہ ہمیشہ کی کامیابی ہے۔

۳	آلِ عِمرٰن	۱۵	۱۴	الحِجر	۴۵ تا ۴۹
۲۳	الصَّآفّات	۴۰ تا ۴۹	۲۵	الزُّخرُف	۷۰ تا ۷۳
۲۵	الدُّخَان	۵۱ تا ۵۷	۲۶	مُحَمَّد	۱۵
۲۷	الرَّحمٰن	۴۷ تا ۷۶	۲۷	الوَاقِعَة	۱۰ تا ۳۸
۲۸	الصَّف	۱۰ تا ۱۲	۲۹	الدَّھر	۱۲ تا ۲۲
۳۰	النَّبَا	۳۱ تا ۳۵			

مُشرک کا یہ جواب کہ ہم "باپ دادا کی پیروی کریں گے" ہر دور میں رہا ہے۔

۲	البَقَرَة	۱۷۰	۷	المَآئِدَة	۱۰۴
۸	الاَعرَاف	۷۰	۱۲	ھُود	۸۷
۱۹	الشُّعَرَآء	۷۴			

اللہ تعالیٰ دُعاؤں کو براہِ راست سُنتا ہے۔

۲	البَقَرَة	۱۸۶	۱۱	یُونُس	۸۹
۱۲	ھُود	۶۱	۱۳	اِبرَاھِیم	۳۹
۲۶	قٓ	۱۶	۲۷	الوَاقِعَة	۸۵

مُسلمانو! اللہ سے ڈرو، قُرآن حکیم ترجمہ کے ساتھ پڑھو۔ اللہ تعالیٰ قُرآن حکیم میں فرما رہا ہے:

☆ ہم نے اِس قُرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنادیا ہے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (سُورۃ القمر۔ ۲۷)

☆ کیا یہ لوگ قُرآن میں غور نہیں کرتے یا (اِن کے) دِلوں پر تالے پڑے ہیں۔ (سُورۃ مُحمّد۔ ۲۴)

لِہٰذا یقیناً تمام مسائل کا مکمل حل اور اعمال کی درستگی کا واحد ذریعہ قُرآن و حدیث میں عقل و فکر اور تحقیق ہے۔

عقل وفکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ

یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾

ترجمہ: جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے وہ کہیں گے، کاش! ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ کی اِطاعت کرتے اور وہ یہ بھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو سیدھے راستہ سے گمراہ کردیا تھا۔ اے ہمارے رب! تو اُن کو دُگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر۔ (سورۃ الاحزاب ۶۶، ۶۷، ۶۸)

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

ترجمہ: اور کہیں گے کاش کہ ہم سُنتے اور عقل سے کام لیتے تو آج اِس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے۔ (سورۃ الملک۔ ۱۰)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

ترجمہ: اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اُس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیرے۔ ہم گناہ گاروں سے بدلہ لینے والے ہیں۔ (سورۃ السجدۃ۔۲۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

ترجمہ: جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے اِن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دُنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ اُن کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ (سورۃ البقرۃ۔ ۱۷۴)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

ترجمہ: اور کہہ دو کہ (لوگو!) یہ قرآن تُمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لاوے اور جو چاہے منکر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُنہیں گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہُوئے پانی سے اُن کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہُوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا جو مُونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (اُن کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہ (دوزخ) بھی بُری۔ (سُورۃ الکھف۔ ۲۹)

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

ترجمہ: اور جب وہ دوزخ (کی بھڑکتی آگ) میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے تحت عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دُور کر سکتے ہو۔ (۴۷) بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی) اور ہم (بھی) دوزخ میں (جلتے رہیں گے) اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ (سُورۃ المؤمن۔ ۴۸)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ ۝

ترجمہ: یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔ (سُورۃ بنی اسرائیل۔ ۹)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾

ترجمہ: پھر تم کدھر چلے جاتے ہو؟ (۲۶) یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ (۲۷) یہ اس کے لئے ہے جو چاہے کہ سیدھی چال چلے۔ (سُورۃ التکویر۔ ۲۸)

☆☆☆☆☆

آخر میں اللہ تعالیٰ سے میری دُعاء ہے کہ
وہ اِس کتابچہ سے اُمّتِ مُسلِمہ کو اَور طالبینِ
عُلُومِ شرِیعت کو نفع پُہنچائے اَور مَیں اِبتداء
میں بھی اَور خاتِمہ پر بھی رَبُّ العِزّت کی
حمد کرتا ہُوں اور اُس کے بندے، رَسُول،
پَیغمبر اَور آخِری نبی صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلّم پر اللہ
اَپنی رَحمتیں اَور سلامتی نازِل فرمائے۔(آمین)

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنَ۔

اَحسن عبّاس

منجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی